سوال

عمرہ کرنے والے کے لیے طواف وداع کا واجب نہ ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمرہ ادا کرنے کے بعد اگر کوئی شخص حدود حرم سے باہر اپنے رشتہ داروں سے ملنے کے لیے جانا چاہے تو وہ کیا اس کے لیے طواف وداع لازم ہے؟ اور کیا یہ طواف نہ کرنے کی صورت میں کوئی فدیہ وغیرہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

نے والے کے لیے طواف وداع نہیں ہے جب کہ وہ حرم سے باہر مکہ کے مضافات میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے کے لیے جانا چاہے، اسی طرح حاجی کے لیے بھی یہی حکم ہے لیکن جب وہ اپنے گھر یا کسی اور جگہ جانے کے لیے سفر کا ارادہ کرے تو پھر اس کے لیے طواف وداع مشروع ہے، لیکن واجب نہیں

ابہ کرام رضی اللہ عنھم عمرہ سے حلال ہونے کے بعد منیٰ اور عرفات کی طرف گئے تھے اور انہیں یہ حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ طواف وداع کریں لیکن حاجی جب مکہ مکرمہ سے رخصت ہونا چاہیے تو اس کے لیے طواف وداع لازم ہے کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے :

(امر الناس ان یکون اخر عهدهم بالبيت الا انه خفف عن الحائض) (صحيح البخاري' الحج' باب طواف الوداع' ح: 1755 وصحيح مسلم' الحج' باب وجوب طواف الوداع..الخ' ح: 1328)

یہ حکم دیا گیا کہ وہ مکہ میں آخری وقت بیت اللہ میں گزاریں، ہاں البتہ حائضہ عورت اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔"

ئم دیا گیا" سے مراد یہ ہے کہ یہ حکم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک دوسری حدیث میں الفاظ یہ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(لا ينفرن احد منكم حتى يكون اخر عهده بالبيت) (صحيح مسلم' الحج' باب وجوب طواف الوداع...الخ' ح: 1327 ومسند احمد: 1/222)

ک کوئی شخص کوچ نہ کرے جب تک وہ اپنا آخری وقت بیت اللہ میں نہ گزارے۔"

ں حدیث سے معلوم ہوا کہ حج اور عمرہ میں حائضہ عورت طواف وداع سے مستثنیٰ ہے، اسی طرح نفاس والی عورت ھی اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ اہل علم کے نزدیک ان دونوں کے لیے حکم ایک جیسا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی